Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
زیر قانون ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
ضلع ۴۴۹
جلد ۳۶ | اتوار ۱۸ شوال ۱۴۰۲ھ ۸ ظہور ۱۳۶۱ ہش ۸ اگست ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ :- ۷ ظہور / اگست - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت متلی کی تکلیف کی وجہ سے کئی روز سے ناساز ہے۔ احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ہر احمدی کو دنیا میں سب سے زیادہ قرآن جاننے والا ہونا چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دورہ کے لئے سوز و گداز سے دعائیں کرنیکی تحریک

مسجد اقصیٰ ربوہ میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کا خطبہ جمعہ

ربوہ - ۶ ظہور / اگست - آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔ محترم مولانا نے ایک آیت قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے تقویٰ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ تقویٰ کا حصول اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے سے ہوتا ہے اور اللہ کی یہ رسی قرآن کریم ہے۔

محترم مولانا نے اپنے ۱۵ منٹ کے خطبہ میں سورۃ آل عمران کی مندرجہ ذیل آیت کی تلاوت کی۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا (آل عمران : ۱۰۴)

اور اس کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اللہ کا تقویٰ اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ کوشش کرو کہ تم پر جب موت آئے تو تم پورے کے پورے اس کے فرمانبردار ہو اور تم سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔

مولانا موصوف نے اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا :- کہ حق تو یہ ہے کہ سارے قرآن کریم کا خلاصہ تقویٰ ہے - اس کا مطلب زندہ خدا پر ایمان لانا اور تمام احکام قرآنی کی کامل فرمانبرداری کرنا ہے - اور ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ اسلامی احکام کو کامل وفاداری سے بجالائے تاکہ اسے خدا تعالےٰ کے دفتر سے اپنے اسلام کی سند مل سکے۔ انہوں نے ایک حدیث کے حوالہ سے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ - اللہ کی رسی سے مراد قرآن کریم ہے - اس ضمن میں مولانا نے کہا کہ حضرت مصلح موعود نے تفسیر کبیر میں ایک بڑا پر لطف نکتہ یہ بتایا ہے کہ دنیا کی سائنسی ترقی دراصل ان مسلمان سائنسدانوں کی مرہون منت ہے جو سپین میں سائنس کی رفعتوں تک پہنچے - انہوں نے اپنا علم بغداد سے حاصل کیا - اور اہل بغداد نے وہ علم مدینہ سے حاصل کیا اور مدینہ نے یہ سارا علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا۔

مولانا نے کہا کہ حضرت اقدس ..... کی بعثت کا مقصد قرآن کریم کی عزت و عظمت کو دنیا میں قائم کرنا اور اس کی تعلیمات کو دنیا بھر میں پھیلانا ہے - حضرت اقدس قرآن کریم کے عاشق تھے - آپ نے ایک جگہ بیان فرمایا ہے کہ

"آج رات میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ مجھے بارگاہ ایزدی میں لے گئے وہاں سے مجھے ایک چیز ملی جس کے متعلق ارشاد ہوا کہ یہ سارے جہان کو تقسیم کر دو"

حضرت اقدس کا الہام ہے الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام برکتیں اور نعمتیں اور تمام بھلائیاں قرآن کریم میں پائی جاتی ہیں۔

مولانا موصوف نے حضرت خلیفۃ المسیح اول حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب کا ذکر کیا اور

(باقی صـ۸ پر)

- خاکسار عرصہ ڈیڑھ دو سال سے بوجہ بلڈ پریشر اور عارضہ قلب بیمار ہے۔ مورخہ ۲۹ جولائی کو ہائی بلڈ پریشر کے نتیجہ میں جسم کے نچلے دھڑ پر فالج کا حملہ ہو گیا اور اب حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں سے فالج کی کیفیت جاتی رہی ہے۔ الحمد للہ۔ تاہم کمزوری اور نقاہت بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ اور خاتمہ بالخیر کے لئے دعا کی خاص درخواست ہے۔ (محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کنری پاک ضلع تھرپارکر)

- میری بچی عزیزہ سائمہ نورین عید کے بعد سے بعارضہ بخار بیمار چلی آرہی ہے۔ آرام نہیں آرہا بڑی پریشانی لاحق ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ (شیخ عبدالماجد خوشنویس۔ الفضل ربوہ)

- خاکسار کا بچہ پیدائش کے تھوڑی دیر کے بعد وفات پا گیا۔ اہلیہ بھی بیمار ہے اور کافی کمزوری ہے۔ احباب کرام سے نعم البدل عطا ہونے اور اہلیہ کی صحت یابی کے لئے پُردرد دعاؤں کی درخواست ہے۔ (ایم۔ ایس اختر۔ کارکن الفضل)

- میرا نواسہ ہارون لیاقت لاہور میں ۱۲ اگست سے بوجہ دورۂ تشنج زیادہ علیل ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (محمد اسماعیل بقاپوری ادارۃ المصنفین۔ ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۸۲ء کو شام چھ بجے سترھویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے افتتاح کے موقع پر ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا (دائیں) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے قبل تعلیم القرآن کلاس کے منتظم اعلیٰ مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے مختصر طور سے کلاس کا تعارف کرایا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل : ۵۲۵۴ ۔ پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت : ۵۵ پیسے ۔

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ر ثبوک ۱۳۶۱ ہش

۸ر ظہور ۱۳۶۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابوبکری فطرت

سعادت اور شرف حاصل کرنے کے کئی ذرائع بیان کئے جاتے ہیں۔ کوئی عبادات پر زور دیتا ہے۔ کوئی چندے دینے کو سب سے بڑا کمال گردانتا ہے۔ کوئی جماعتی کاموں میں دن رات منہمک رہنے کو افضل خیال کرتا ہے۔ کوئی ہمدردیٔ خلائق کو عظمت کا مقام خیال کرتا ہے اور کوئی محض دعا کے سہارے پل صراط عبور کرنا چاہتا ہے۔

یہ ساری باتیں سچائی اور روشنی کے وہ مضبوط ستون ہیں جن پر رضائے الٰہی کی عمارت استوار ہوتی ہے۔ اس حقیقت میں کوئی کلام نہیں کہ یہ ساری باتیں جس کا نصیب ہو جائیں۔ وہ اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے۔ اس کو دنیا بھی ملتی ہے دین بھی ملتا ہے۔ روپیہ پیسہ بھی اس کے خادموں اور نوکروں چاکروں کی طرح اس کے پیچھے پھرتا ہے اور عزت وقار اور شہرت بھی اس کی لونڈی ہوتی ہے اس کو عمر دراز بھی عطا ہوتی ہے اور دنیوی غم و غم سے بھی وہ بچایا جاتا ہے۔ اور آفاتِ الٰہی بھی اس کی طرف رُخ کرتے ہوئے گھبراتی ہیں۔

یہ سب درست ہے۔ لیکن ایک اور چیز وہ ہے جو ان تمام اعمال صالحہ کے پیچھے اور ان تمام اعمال کی قوتِ محرکہ کے طور پر کام کرتی ہے۔

وہ کیا ہے؟

وہ ہے۔ جس کو حضرت اقدس ..... "ابوبکری فطرت" کہتے ہیں۔ اس کا بیان خود حضرت اقدس کی زبان سے سنیئے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ابوبکری فطرت کیا ہے؟ ..... میں مختصراً ایک واقعہ بیان کر دیتا ہوں اور وہ یہ کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا اظہار فرمایا۔ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ شام کی طرف سوداگری کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جب واپس آئے تو ابھی راستہ ہی میں تھے کہ ایک شخص آپؓ سے ملا۔ آپ نے اس سے مکہ کے حالات دریافت فرمائے اور پوچھا کہ کوئی تازہ خبر سناؤ ..... اس شخص نے جواب دیا کہ نئی بات یہ ہے کہ تیرے دوست محمدؐ نے پیغمبری کا دعوےٰ کیا ہے۔ آپؓ نے یہ سنتے ہی فرمایا کہ اگر اس نے یہ دعوےٰ کیا ہے تو بلا شک وہ سچا ہے۔ اسی ایک واقعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر آپؓ کو کس قدر حسن ظن تھا۔ معجزے کی بھی ضرورت نہیں سمجھی۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۷۳)

یعنی سنتے ہی ایمان لانا اپنے حسن ظن کو کمال تک پہنچانا۔ جھگڑے۔ بحثوں اور دلائل کی گتھیاں سلجھانے کی بجائے ایمان لانے میں جلدی کرنا اور سعادت اور عاجزی و انکساری کے ساتھ سر جھکا کر اٰمَنَّا وَ صَدَّقْنَا کہنا یہ ہے کہ دین و دنیا میں کامیابی کا سب سے اونچا معیار۔ اسی معیار کو حاصل کرنے والے کو دنیا بھی ملتی ہے۔ دین بھی، خدا کی راہ میں قربانی کی توفیق بھی ملتی ہے اور عبادتوں کی بھی۔ اور اسی راہ پر چل کر مخلوق خدا کی ہمدردی کا درد پیدا ہوتا ہے۔ اس سے دعائیں کرنے اور دعائیں قبول کروانے کی سعادت ملتی ہے۔

غرضیکہ ابوبکری فطرت جس میں جتنی ہوگی۔ اتنا وہ کامیابی حاصل کرے گا۔ اور جس میں جتنی کم ہوگی اتنا ہی وہ دین سے بھی دور ہوگا۔ اللہ تعالےٰ سے بھی دور ہوگا اور اتنا ہی دنیا کی مشکلات میں بھی گرفتار ہوگا۔ بات بات پر زبان طعن دراز کرنا، عیب جوئی کرنا، خود کو بڑا سمجھنا، خود کو بڑا عالم، عابد زاہد خیال کر کے تنقید کو اپنا شعار بنانا اور خود کو بڑی صلاحیتوں کا مالک سمجھ کر کسی بڑے سے بڑے یا چھوٹے سے چھوٹے عہدے کی تمنا کرنا اور تمنا پوری نہ ہونے کی صورت میں جھنجھلاہٹ اور پاگل پن کا مظاہرہ کرنا۔ یہ سب باتیں "ابوبکری فطرت" سے دور ہیں۔ یہ سب باتیں خدا کو ناراض کرنے والی ہیں۔ اور جب خدا ناراض ہو جائے تو اس کی مخلوق بھی خوش نہیں رہتی، وہ بھی منہ موڑ لیتی ہے۔

ہمیں چاہیئے کہ ہم ہر لمحہ اپنے دلوں کو ٹٹولتے رہیں کہ کہیں تکبر کا کوئی کیڑا کسی خفیہ راستہ سے راہ تو نہیں پا رہا۔ کہیں عاجزی و انکساری کی جگہ ہمارا نفس اپنی برتری کا نعرہ تو بلند نہیں کر رہا۔

اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم حقیقت میں اس بات پر قائم ہو جائیں کہ کبریائی خدائے قادر مطلق کے لئے ہے اور ہم اس کے عاجز اور ناچیز بندے ہیں۔ ▲

ایمان میں نئی زندگی پیدا کرنیوالے واقعات

سیرۃ نبوی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ جھلکیاں

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سوال اور آنحضورؐ کا جواب

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لاڈلی اور چہیتی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے گھر میں بھی اسی طرح غربت کا دور دورہ تھا جس طرح خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر میں تھا۔ وہ گھر کا سارا کام خود کرتیں۔ کھانے پکانے سے لے کر صفائی ستھرائی کے سبھی کام اس میں شامل تھے۔ اس کے علاوہ ایک اور کام شدید مشقت اور محنت کا بھی تھا یعنی چکی پیسنا اور اس سے آٹا حاصل کر کے کھانا۔ چکی پیسنا بہت ہی مشقت کا کام ہے آجکل جیلوں میں قیدیوں سے یہ کام کروایا جاتا ہے۔ مگر اس دور میں سردار دو جہاں صلے اللہ علیہ وسلم کی پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ کو یہی جسمانی مشقت کرنی پڑتی تھی۔ ان کے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے تھے اور زندگی نہایت تنگی ترشی سے بسر ہوتی تھی۔

جب مسلمانوں پر فراخی کا دور آیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے آخری دور میں مختلف ممالک سے زکوٰۃ وصول ہو کر آنے لگی اور اموال کی فراوانی ہوئی تو صحابہ کرام جنہوں نے بڑی عظیم قربانیاں دی تھیں، ان میں یہ مال تقسیم ہونے لگا۔ ایک دفعہ غنیمت کا کچھ مال آیا جس میں غلام بھی شامل تھے۔

چونکہ سب صحابہ کرامؓ کو اموال میں سے حصہ ملتا تھا اس لئے آنحضورؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بھی سوچا کہ ان کو بھی شاید اس مال میں سے کچھ حصہ مل جائے۔ گھر کا کام کرنے کے لئے ایک خادم ہی مل جائے تاکہ گھریلو کام کی مشقت میں کچھ کمی ہو سکے چنانچہ ایک روز وہ اپنے عالی مرتبت باپ کے گھر اس مقصد سے گئیں کہ کوئی غلام لے آئیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت گھر میں تشریف فرما نہیں تھے۔ حضور کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گھر میں تشریف فرما تھیں۔ حضرت فاطمہؓ نے انہیں اپنی آمد کی غرض بتائی اور واپس تشریف لے گئیں۔ جب آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت فاطمہؓ تشریف لائی تھیں اور یہ بات کہتی تھیں۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی کی یہ مشکل سنکر بے قرار ہو گئے۔ اگرچہ اس وقت رات ہو گئی تھی مگر اس کے باوجود حضور صلے اللہ علیہ وسلم یہ بات سنکر فوراً اٹھے اور حضرت فاطمہؓ کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس وقت خاصی رات ہو گئی تھی اور ہم سونے کے لئے اپنے بستر پر لیٹ گئے تھے کہ آنحضورؐ تشریف لائے۔ ہم اٹھنے لگے تو فرمایا اپنی اپنی جگہ لیٹے رہو۔ آنحضورؐ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے اور فرمایا کیا میں تم کو اس بات سے بہتر بات نہ بتاؤں جو تم نے مانگی ہے؟ ہم نے عرض کی حضور ضرور ارشاد فرمایئے۔ فرمایا تم روزانہ سونے سے پہلے ۳۴ بار اللہ اکبر ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ پڑھا کرو۔ یہ کہہ کر حضور تشریف لے گئے۔

ملاحظہ فرمایئے! گھر کا کام کرانے کے لئے بیٹی نوکر مانگتی ہے تو تمام اختیارات اور ہر قسم کی وسعت رکھنے کے باوجود اپنی بیٹی کو نوکر نہیں دیتے کہ آنے والے مسلمان حکمران کہیں اس کو مثال بنا کر اپنے اعزہ و اقربا کو نوازنا نہ شروع کر دیں اور بڑی سختی سے اقربا پروری کے سارے مکتب فکر کو اسلام سے خارج کر دیا۔

ذرا چشم تصور میں لایئے وہ منظر جب ایک باپ اپنی چہیتی اور لاڈلی بیٹی اور نہایت لائق و فائق داماد کی درخواست نامنظور کرتا ہے تو اس کے اپنے دل پر کیا گزرتی ہوگی۔ کیا کیا

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

خلافت رابعہ کی تائید میں آسمانی بشارات

(۴)

۲۴

آٹھ نو ماہ پیشتر میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع منتخب ہو گئے ہیں۔ اس وقت آپ ٹوپی پہنے ہوئے ہیں۔ میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ آپ ٹوپی اتار کر پگڑی پہن لیں۔ چنانچہ خواب میں ایسا ہی ہوا۔ آپ نے ٹوپی اتار دی اور پگڑی پہن لی۔

جب حضور کا انتخاب ہوا تو میں بھی مسجد مبارک میں حاضر تھا۔ محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے آپ کو جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی پگڑی پیش کی تو مجھے خواب کا نظارہ یاد آ گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اللہ تعالیٰ آپ کو پگڑی مبارک کرے آمین

(بشیر احمد ایڈووکیٹ گوہد پور۔ ضلع سیالکوٹ)

۲۵

یکم اور دو جون ۱۹۸۲ء کی درمیانی شب خواب میں دیکھا کہ میں جماعت کے نئے خلیفہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت اقدس میں مبارک باد کا ٹیلیگرام دے رہا ہوں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کی طرف سے بیعت قبول کئے جانے کا ٹیلیگرام موصول ہوتا ہے۔

(عبد الباری احمدی۔ کیلگری۔ کینیڈا)

۲۶

قریباً ۱۹۷۸ء کے آخر میں میں نے خواب میں دیکھا کہ صدر انجمن احمدیہ کی عمارت کے پاس (یا گراؤنڈ میں) ایک بڑا جمبو جہاز پڑا ہے۔ جو کام نہیں کر سکتا۔ اس کے پرزوں اور کل پرزوں نے کام کرنے سے انکار کر دیا ہے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ اس جہاز کو ٹھیک کر کے چلائیں۔

(عبد الباری احمدی۔ کیلگری۔ کینیڈا)

۲۷

۱۹۷۸ء میں خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ پاپائے روم کو تبلیغ کرنے ویٹی کن تشریف لے گئے ہیں۔ جہاں اور دنیا کے بادشاہ بھی نئے پوپ کو مبارک باد دینے آتے ہیں اس موقع پر وہاں دنیاوی شغل بھی بہت ہیں۔ اس تقریب میں جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے پوپ کو تبلیغ کرنا تھی۔ جماعت کے چند اور دوست بھی شامل ہیں۔

ان میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور خاکسار بھی شامل ہیں جب حضور پوپ کو تبلیغ کرنے کی غرض سے اس کے آفس تشریف لے جانے لگتے ہیں تو ساتھ نمائندگی کے لئے ایک اور شخص کو جانے کی ذمہ داری سونپی گئی اور خاکسار کے ذمہ یہ لگایا گیا کہ میں یہ طے کروں کہ حضور کے ساتھ دوسرا کون شخص جائے تو میں نے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سے عرض کیا کہ حضور آپ حضور کے ساتھ جائیں اس طرح سے دونوں اکٹھے وہاں تشریف لے گئے اور پوپ کو قرآن مجید اور اسلام کے بارے میں بتایا اور پوپ نے مطالعہ کرنے کے لئے ایک سال کی مدت کا وعدہ کیا۔

(عبد الباری احمدی۔ کیلگری کینیڈا)

۲۸

۱۰ جون ۱۹۸۲ء کو خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کھڑے ہیں۔ پاس حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کھڑے ہیں۔

اتنے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے اپنی پگڑی اتاری اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے سر پر رکھ دی اور فرمایا یہ تم سنبھالو ہم تو چلتے ہیں ہم وہاں کھڑے ہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تنگے سر روانہ ہو جاتے ہیں۔ اور جاتے ہوئے فرماتے ہیں ہم نے یہاں کیا لینا ہے وہاں ہی چلتے ہیں اس نظارے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی اور جو دعا کرنے کی حالت حضرت صاحبزادہ صاحب کی تھی۔ وہ ایسی تھی کہ جیسے کہا جاتا ہے کہ دعا ایک موت چاہتی ہے ویسی حالت تھی یعنی آپ دعا فرماتے فرماتے خدا تعالیٰ میں غرق ہونے والی حالت پیدا کر لیتے ہیں۔ اسکے بعد آنکھ کھل گئی

(عبد الباری احمدی۔ کیلگری۔ کینیڈا)

۲۹

انتخاب خلافت رابعہ سے قریباً چھ ماہ پہلے فہیم احمد صاحب نے جو کہ منشی شیخ محمد دین صاحب سرگودھا کا پوتا ہے خواب دیکھی۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اسے خواب میں ملے اور فرمایا کہ میرے بعد میاں طاہر احمد خلیفۃ المسیح ہوں گے۔ یہ بات خدا تعالیٰ نے آج سے چھ ماہ پہلے بتا دی تھی۔

(ڈاکٹر بشیر احمد۔ گگو منڈی ضلع وہاڑی)

۳۰

کرائیڈن (انگلستان) کے ایک دوست مکرم خواجہ احمد صاحب نے شوریٰ ۱۳۶۱ ہش (۱۹۸۲ء) سے چند روز قبل مسجد اقصیٰ کے سامنے مجھے خواب سنائی کہ انہوں نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ نے اپنی پگڑی حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو پہنائی ہے۔

(رفیق احمد طاہر سابق مبلغ انگلستان حال وکالت تبشیر ربوہ)

۳۱

ہماری نانی صاحبہ نے جو صحابیہ حضرت اقدس اور کریم بخش (نابائی) کی صاحبزادی اور زوجہ صوفی حبیب اللہ خان ام سعید اللہ خان پروفیسر ٹی آئی کالج ربوہ ہیں انہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اپنی پگڑی حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو دے رہے ہیں۔ اس کے بعد حضرت اقدس ۔۔ کو بھی انہوں نے پاس بیٹھتے ہوئے دیکھا۔

(رانا رفیق احمد۔ جہانگیر پارک لاہور)

۳۲

مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۸۲ء سے دو ایک روز بعد خواب میں دیکھا کہ ربوہ کی ایک کشادہ گلی ہے جس میں اور بھی راستے ملتے ہیں ایک ہجوم ہے جو زیادہ تر بزرگوں یعنی انصار اللہ پر مشتمل ہے یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی اہم بات ہو۔ اس ہجوم میں مرکزی حیثیت حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہے اور فوٹو گرافر بار بار فلیش سے فوٹو لے رہے ہیں ایک روشنی جو بہت زیادہ تیز ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے چہرے پر اچانک پڑی جس سے ان کی آنکھیں چندھیا گئیں۔ اور انہوں نے اپنا بازو تیز روشنی سے بچنے کے لئے سامنے کر لیا۔ اور میں کہہ رہا ہوں کہ اس قدر تیز روشنی نہ ڈالیں۔ اس اثناء میں احساس ہوا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ بھی اسی ہجوم میں موجود ہیں اور یہ تیز روشنی ان کے چہرے یا شاید جسم سے نکل کر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کے چہرے پر پڑی ہے۔

اس وقت خلیفہ وقت کا اس ہجوم میں شامل ہونا اور اہمیت حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (جو اس وقت خلافت کے خادم تھے) کی ہونا کچھ عجیب احساس پیدا کر رہی تھی یہ سوچتے ہوئے خاکسار کو جاگ آ گئی۔

(ڈاکٹر رشید احمد آفتاب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھلوال)

ایک تاریخی عہد

مکرم فضل احمد صاحب شاہد۔ مربی سلسلہ۔ میرا بھڑ کا آزاد کشمیر

حضرت مصلح موعود نے ۱۹۵۹ء کے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں خدام سے ایک نہایت اہم عہد لیا وہ تاریخی عہد درج ذیل ہے۔

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ"

"ہم اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم اسلام اور احمدیت کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے اپنی زندگیوں کے آخری لمحات تک کوشش کرتے چلے جائیں گے اور اس مقدس فریضہ کی تکمیل کے لئے ہمیشہ اپنی زندگیاں خدا اور اس کے رسول کے لئے وقف کر رکھیں گے اور ہر بڑی سے بڑی قربانی پیش کر کے قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں گے۔

ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے۔ تاکہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی اشاعت ہوتی رہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہرانے لگے۔ اے خدا تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اللّٰھم آمین۔ اللّٰھم آمین۔ اللّٰھم آمین۔"

(مشعل راہ صفحہ ۹۱۳)

اس عہد کے متعلق آپ نے خدام سے فرمایا:۔

"یہ عہد جو آپ لوگوں نے اس وقت کیا ہے متواتر چار صدیوں بلکہ چار ہزار سال تک

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام احمد عطاء — ایک بے لوث اور مخلص دوست

مکرم حسن محمد خان صاحب عارف۔ کینیڈا

بے وطنی میں عزیزوں، دوستوں اور پیاروں کی موت کی خبر بھی کس قدر شدید اثر کرتی ہے گذشتہ دنوں ایک عزیز کے خط سے پتہ چلا کہ غلام احمد صاحب عطا سابق وکیل الزراعت فوت ہو گئے ہیں۔ دس ہزار میل پرے ایک پیارے دوست کی جدائی نے جو دھچکا لگایا اُسے کم لوگ ہی محسوس کر سکتے ہیں عطاء صاحب میرے دوست تھے۔ مخلص تھے اور باوجود قلیل عرصہ کی واقفیت کے بہت ہی اچھے رفیق تھے۔

اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سندھ کے ریگزاروں کی نذر کر دیا۔ اپنی جائیداد کی نگہبانی پر نہیں۔ سلسلہ کی زمینوں پر۔ وہ ٹیلے۔ وہ ریت کے پہاڑ جہاں آندھیاں چلتی تھیں۔ جہاں سانپ اور بچھوؤں کا بسیرا تھا۔ جہاں گیدڑوں اور لومڑیوں کے بھٹ ہوا کرتے تھے۔ وہاں غلام احمد صاحب عطا ایم ایس سی۔ بھی رہا کرتے تھے۔ اس لئے وہاں رہتے تھے کہ ان ریگزاروں کو مرغزاروں میں تبدیل کر دیں۔ جہاں کچھ نہیں ہوتا تھا وہاں سونا اگائیں۔ اور یہ سونا پھر سلسلہ کی ملکیت بن جائے جس سے تبلیغ اسلام کی مہم جاری رکھی جا سکے۔ زراعت کے ایم ایس سی تھے۔ فصلوں کے ماہر۔ بیجوں کے ماہر۔ کھاد کے ماہر۔ موسمیات کے ماہر۔ بیجنے کے ماہر۔ کاٹنے کے ماہر۔ زمین کی قسموں کے ماہر اور خدا جانے کس کس کے ماہر تھے اور یہ سارا علم سلسلہ کی ترقی کے لئے خرچ کر دیا۔ میں سندھ میں کبھی اُن سے نہ مل سکا اس لئے وہاں ان کی کیا مصروفیات تھیں کچھ نہیں بتا سکتا لیکن جب سلسلہ کی ضروریات کے پیشِ نظر انہیں ربوہ مرکزی دفاتر میں بلا لیا گیا تو ان سے واقفیت اور تعارف ہوا۔ پہلی ملاقات میں ہی بہت ہی گہرا اثر ہوا جتنی دیر باتیں ہوئیں سب علمی۔ ادبی اور فکر انگیز۔

ربوہ پہنچتے ہی زراعت کے محکمہ میں تعیناتی ہوئی۔ اپنے محکمہ کے سب سے بڑے افسر یعنی وکیل الزراعت مقرر ہوئے اور اپنے کام کی نگرانی میں کبھی کوتاہی نہ کی اور یہ انہی کی عمدہ نگرانی کا نتیجہ تھا کہ زمینوں کی آمد ہر سال بڑھتی ہی گئی اور ایک وقت ایسا بھی آیا کہ صرف یہاں سے ہی تحریک جدید کی آمد کئی لاکھ سے بھی زیادہ تھی۔

اکثر اپنے فارغ وقت میں اُن کے پاس جا بیٹھتا اور کمرہ میں داخل ہوتے ہی کہا کرتا عطا صاحب خوشہ چینی کے لئے آیا ہوں تو مسکرا پڑتے۔ کھڑے ہو کر استقبال کرتے کرسی بڑھاتے۔ محبت سے بٹھاتے اور پھر علمی اور ادبی باتیں شروع ہو جاتیں۔ وہ بولتے میں سنتا۔ خبر نہیں کہاں کہاں سے لطیفے لاتے اور بیان کرتے۔

مجھے یاد نہیں کہ کبھی ان کے پاس گیا ہوں اور انہوں نے مہمان نوازی میں کمی کی ہو۔ فوراً چائے منگواتے۔ چائے آجاتی ہم پیتے اور نہایت مفید گفتگو میں وقت گزارتے۔

میرے بیٹھے بیٹھے کوئی اور صاحب آ گئے۔ اُنہیں کسی بیج کے بارہ میں معلومات کی ضرورت ہوتی فوراً انہیں وہ معلومات مہیا کرتے۔ صرف معلومات ہی مہیا نہیں کرتے تھے۔ پوری تفصیل بتایا کرتے۔ یہ کب بیجنا ہے۔ کیسے بیجنا ہے۔ کب پانی دینا ہے۔ کتنی بار دینا ہے۔ کتنی کھاد ڈالنی ہے اور پھر یہ بھی ساتھ ہی بتا دیتے کہ اس میں کیا نقص ہے؟ اُس سے بچنے کی ترکیب بتا دیتے۔ اگر وہ یہ کہتا یہ بیج میں کہاں سے لوں۔ تو جواب دیتے میں یہ خود مہیا کر دوں گا۔ فلاں جگہ یا فلاں دفتر میں میری واقفیت ہے۔ آپ میرے ساتھ چلیں آپ کو یہ مل جائے گا۔ یہ کوئی ایک بار کی بات نہیں میں نے یہ بات بارہا دیکھی۔

اکثر کیڑے مار ادویہ اپنے دفتر میں رکھتے۔ ضرورت مندوں کو انتہائی کم قیمت پر مہیا کیا کرتے۔ نئی سے نئی تحقیق کے دلدادہ تھے۔ مطالعہ کا بیحد شوق تھا۔ جب بھی کسی نئی تحقیق شدہ دوائی یا کھاد کا پتہ چلتا تو اُسے منگوا کر دفتر میں رکھتے اور ضرورت مندوں کو یاد کرتے۔ مجھے یاد ہے۔ کہ ایک مرتبہ ایک دوائی منگوائی جس سے پیوند کرنے کا مسئلہ ختم ہو گیا یعنی پیوندی گلاب دیسی گلاب کی شاخ کو پیوند کرنے کی زحمت نہیں رہے گی۔ بلکہ پیوندی گلاب کی شاخ کو اُس دوائی کے پانی میں بھگو کر لگا دیں وہی پیوندی گلاب بن جائے گا۔ میرے سامنے بیٹھے بیٹھے دو تین دوست آ گئے اُن سے ذکر کیا انہوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ لیکن عطاء صاحب نے انہیں یہ نہ کہا کہ فلاں جگہ جاؤ۔ یہ دوائی خرید لو۔ اُٹھے۔ الماری کھولی اور اپنے پاس سے ہی وہ دوائی اُنہیں دیدی ایسے بے لوث قسم کے عطاء صاحب اب کہاں سے ملیں گے۔ کسی کام کو ادھورا چھوڑنا عادت ہی نہ تھی۔ ہر کام کو پورا اور مکمل کرنا زندگی کا معمول تھا۔ حضرت صاحب نے گھروں میں سبزیاں اگانے کی تحریک کی ہم نے بھی اپنے صحن میں آلو اُگا لئے۔ جب پودے بڑے بڑے ہو گئے تو اُن کے پتے سوکھنے شروع ہو گئے میں نے عطاء صاحب سے کہا کہ جناب آلو کے پتے سوکھ رہے ہیں تو نہ کوئی دوائی بتائی اور نہ کوئی علاج بتایا کہنے لگے چلو گھر چلیں۔ میں اُنہیں گھر لے کر آیا۔ انہوں نے بغور دیکھ کر کہا کہ ان کو کیڑا لگ گیا ہے۔ دفتر واپس پہنچ کر الماری میں سے ایک دوائی نکالی اور کاغذ کی پھکی میں اتنی ڈال دی جو میرے لئے کافی تھی کہنے لگے اسے راکھ میں ملا کر بکھیر دو۔ میں نے ایسا ہی کیا اور دو دن کے اندر اندر پتے ٹھیک ہونے شروع ہو گئے۔ اور ایک یا دو بار نہیں بلکہ بارہا دیکھا کہ حضرت صاحب کے خاندان کا کوئی فرد آتا تو انتہائی ادب اور احترام سے ملتے اگر فارم دیکھنے کے لئے ان کی خدمات کی ضرورت ہوتی تو میں نے انہیں کبھی انکار کرتے نہ سنا۔

حضرت صاحب کے خاندان کا کوئی فرد آتا تو انتہائی ادب و احترام سے ملتے اگر فارم دیکھنے کے لئے اُنکی خدمات کی ضرورت ہوتی تو میں نے اُنہیں کبھی انکار کرتے نہ سنا۔ اکثر اوقات حضرت صاحب کے دفتر سے فون آجاتا کہ شام کے بعد حضور کے ساتھ فارم پر جانا ہے بہت خوش ہوتے۔ بھولے نہ سماتے کبھی شکوہ نہ کیا۔ کہ دفتر کے بعد ان کا وقت ضائع ہو گیا۔ ہمیشہ

باقی صفحہ ۵ پر

— حضرت اقدس کے صحبت یافتہ بزرگوں کی پیاری باتیں —

عین بیداری کی حالت میں کباب اور پراٹھے کھانا

اور ساتھ بیٹھے ہوئے کسی شخص کو پتہ بھی نہ چلنا

حضرت حافظ روشن علی صاحب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے پیار کا انداز

اللہ تعالیٰ کا سلوک اپنے بندوں سے بعض اوقات اتنا عجیب در عجیب اور حیرتناک ہوتا ہے کہ یہ مادہ پرست دنیا نہ اسے سمجھ سکتی ہے اور نہ اس کی کوئی توجیہہ کر سکتی ہے۔ حضرت اقدس ..... کے ایک صحابی حضرت حافظ روشن علی صاحب جماعت احمدیہ کے باقاعدہ مبلغین کی پہلی کلاس کے واحد استاد تھے اور اکیلے سارا رمضان المبارک درس دیا کرتے تھے۔ ان کی قوت حافظہ کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے خود فرمایا ہے کہ ان کو حضرت اقدس ..... کی کتب کے کئی کئی صفحات حفظ تھے اور جب ان سے حوالہ پوچھا جاتا تو فر فر کئی صفحات سنا دیتے۔ اس بزرگ کامل کا ایک انتہائی عجیب و غریب واقعہ ہے کہ دورِ طالب علمی میں انتہائی غربت و افلاس کی وجہ سے ان کو کئی کئی وقت کا فاقہ ہو جاتا تھا اور نوبت شدید ضعف تک پہنچ جاتی تھی۔ یہ طالب علم بھی حضرت مولانا حکیم نور الدین نور اللہ مرقدہٗ جیسے عظیم المرتبت استاد کے تھے۔ لہٰذا سبق سے ناغہ کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لاتے۔ ان کے دورِ طالب علمی کا ایک حیران کن واقعہ خود حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے پیش کیا ہے۔

حضور نے فرمایا:۔

"حافظ روشن علی نے میری تقریر ہوتے ہوئے آسمانی کھانا کھا لیا تھا۔ بیداری میں کباب اور پراٹھے کھاتا رہا" جب یہ بات حضرت حافظ روشن علی صاحب کو بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا:۔

ایک دن میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا۔ سبق کی انتظار میں بیٹھے بیٹھے کھانے کا وقت گذر گیا حتیٰ کہ ہمارا حدیث کا وقت شروع ہو گیا میں بھوک کی پرواہ نہ کر کے سبق میں مصروف ہو گیا۔

۔ درانحالیکہ میں بخوبی سبق پڑھنے والے طالب علم کا آواز سن رہا تھا اور سب کچھ دیکھ رہا تھا کہ یکایک سبق کا آواز مدھم ہوتا گیا اور میرے کان اور آنکھیں باوجود بیداری کے سننے اور دیکھنے سے رہ گئے۔ اس حالت میں میرے سامنے کس نے تازہ بتازہ تیار کیا ہوا کھانا اور رکھا گھی میں تلے ہوئے پراٹھے اور بھنا ہوا گوشت تھا۔ میں خوب مزے لے لیکر کھانے لگ گیا۔ جب میں سیر ہو گیا تو میری یہ حالت منتقل ہو گئی۔ اور پھر مجھے سبق کا آواز سنائی دینے لگ گیا۔ مگر اس وقت تک بھی میرے منہ میں کھانے کی لذت موجود تھی اور میرے پیٹ میں سیری کی طرح ثقل محسوس ہوتا تھا اور سچ سچ جس طرح کھانا کھانے سے تازگی ہو جاتی ہے وہی تازگی اور سیری مجھے میسر تھی۔ حالانکہ نہ میں کہیں گیا اور نہ کسی اور نے مجھے کھانا کھاتے دیکھا۔ (کلام امیر ص۵۰ مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۲ء)

مکرم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی کی روایت ہے کہ کھانا کھانے کے بعد میری کیفیت یہ تھی کہ "میں سیر ہو چکا تھا اور قطعاً بھوک نہ تھی بلکہ کھانے کے بعد جو لطف آتا ہے اس سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ اچانک حضرت مولانا نور الدین صاحب ..... نے فرمایا "روشن علی فارغ ہو گئے؟" میں حیران ہو گیا کہ آپ کو میرے کھانا کھانے کا علم ہو گیا اور اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ..... نظارہ دکھلا دیا۔ (الفرقان حضرت حافظ روشن علی نمبر دسمبر ۱۹۶۰ء ص۶۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکاگو (امریکہ) میں جلسہ "یوم حضرت اقدس"

رپورٹ :- محترم مرزا محمد افضل صاحب مبلغ شکاگو۔ امریکہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ شکاگو نے یوم حضرت اقدس کے موقع پر ایک شایان شان جلسہ کا اہتمام کیا۔ جلسہ کی تیاری کیلئے کچھ روز قبل اخبار میں اعلان کیا گیا۔ اور احباب کو اس جلسہ میں آنے کی دعوت دی گئی

اس جلسہ کا انتظام خاکسار کے حلقہ کی چار جماعتوں شکاگو، سٹریم وُڈ، وکیگن اور ملواکی کی جماعتوں نے مل کر کیا۔ تاہم اس کے جملہ انتظامات کی ذمہ داری وکیگن جماعت کے سپرد تھی۔ چنانچہ نارتھ شکاگو میں ایک بڑا ہال کرائے پر لیا گیا۔ اور اس دوران تمام جماعتوں کے صدران کو بار بار یاددہانی کرائی جاتی رہی کہ وہ تمام احباب کو اسمیں شامل ہونے کی تاکید کریں۔

چونکہ اس ملک میں صرف ہفتہ یا اتوار ہی کے دن یہ کام ہو سکتے ہیں لہذا اس کے پیش نظر ۲۱ مارچ کا دن طے پایا۔ چنانچہ ۲۱ مارچ کو مذکورہ ہال میں تمام جماعتوں کے دوست اکٹھے ہوئے ۱۱:۳۰ بجے جلسے کا آغاز ہوا۔ ابتداء میں خاکسار نے تلاوتِ قرآن کریم کی۔ پھر پروگرام کے مطابق تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ پہلی تقریر سٹریم وُڈ کے صدر مکرم فلاح الدین صاحب شمس ابن حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کی۔ ان کا موضوع تھا "مسیح کی آمدِ ثانی اور آسمانی صحیفے" آپ نے عہد نامہ عتیق، جدید اور قرآن مجید کی روشنی میں بتایا کہ جس مسیح نے آنا تھا وہ آ گیا ہے اس کیلئے جو نشانیاں بیان کی گئیں تھیں وہ تمام پوری ہو چکی ہیں۔ اسلئے اب مسیح کا انتظار عبث ہے اور چاہیئے کہ اس مسیح کو جو آ چکا ہے قبول کر لیا جائے۔ اس ضمن میں تفصیل سے تمام نشانات اور پیشگوئیوں کو بیان کیا گیا۔ آپ کے بعد ملواکی کے صدر مکرم رشید احمد صاحب جو ایک پرانے امریکن احمدی ہیں نے "جماعت احمدیہ کی تاریخ" کے عنوان سے بڑے ہی دلچسپ انداز میں جہاں تاریخی پس منظر بتایا وہاں ساتھ کے ساتھ انبیاء سابقہ کے حالات کیساتھ موازنہ بھی پیش کیا اور یہ ثابت کیا کہ تمام حالات اور جماعتی تاریخ بھی بتاتی ہے کہ یہ جماعت سچی ہے سیدنا حضرت اقدس خدا کی طرف سے وہی موعود جن کا سب اقوام انتظار کر رہی ہیں۔ اس دلچسپ اور معلوماتی تقریر کے بعد وکیگن جماعت کی طرف سے مکرم ڈاکٹر صلاح الدین شمس نے "حیات مسیح موعود" کے عنوان پر سیدنا حضرت اقدس کی زندگی کے ابتدائی حالات، آپ کی جوانی۔ دعویٰ کے بعد کی زندگی اور آپ کے مختلف زندگی بخش واقعات کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ جن حالات میں آپ نے اسلام کی خدمت کی اور آپ کے خلاف جس طرح سازشیں ہوئیں اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت فرمائی۔ ان سب باتوں کا ایسے موثر انداز میں نقشہ کھینچا کہ سب ہمہ تن گوش تھے اور بڑی توجہ سے سن رہے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے بڑے دھیمے مگر دلنشین انداز میں سامعین کو بیش قیمت معلومات بہم پہنچائیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ شکاگو کے صدر مکرم کبیر حق صاحب "حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے تھے" کے موضوع پر سخن طراز ہوئے۔ مکرم کبیر صاحب نے سامعین کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ سیدنا حضرت اقدس نے جو ایک بہت بڑی تبدیلی ہم میں پیدا کی اور جس پر بہت زور دیا وہ یہ ہے کہ ہمارا ایک زندہ اور کلیم خدا ہے جو اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور جواب دیتا ہے وہ آج بھی اپنے بندوں سے ویسے ہی کلام کرتا ہے جس طرح پہلے کیا کرتا تھا۔ اور اس کی صفتِ تکلم کی شان آج بھی پوری آب و تاب سے ظاہر ہو رہی ہے اور زندہ خدا سے زندہ تعلق پیدا کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ سیدنا حضرت اقدس نے ساری زندگی اس بات کو پیش کیا کہ اگر کوئی اسلام کی صداقت دیکھنا چاہتا ہے تو میں ہر قسم کی تسلی کرانے کیلئے تیار ہوں۔ آخر میں کبیر حق صاحب نے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کی شرائط بیعت پڑھ کر دوستوں کو دعوتِ فکر و عمل دی کہ یہ نچوڑ ہے میری تقریر کا اور اسی کے گرد گھومتی ہیں میری ساری گذارشات۔ اگر ان کو سامنے رکھ کر ہر احمدی عمل کرنے والا ہو جائے تو انقلاب احمدیت لانا چاہتی ہے اس کی رفتار میں کئی گنا اضافہ ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔

ہال دوستوں سے بھرا ہوا تھا۔ ۱۰ سے زائد احمدی اور چند عیسائی حضرات بھی اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوئے۔ خواتین کیلئے پردے کا الگ انتظام تھا اور خواتین کی تعداد مردوں سے کہیں زیادہ تھی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بچوں نے بھی بڑے اطمینان سے جلسہ کی کارروائی سنی۔ سب مقررین کے بعد خاکسار نے سامعین کو اس قسم کے اجلاسات کی اصل غرض بتائی کہ انہیں شرکت سے روح میں بالیدگی کے ساتھ ساتھ کام کرنے اور اپنی انفرادی و اجتماعی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو نبھانے کے لئے ہمیں مستعد ہونا چاہیئے۔ اگر ہم سب یہ عہد کریں کہ ہم پوری دیانت کیساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں گے تو وہ دن بہت قریب ہے جب ہر طرف ایک خدا اور ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہوں گے! خدا تعالیٰ کی تقدیر تو اپنا کام کر رہی ہے مگر ہمیں بھی اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ ہم اس میں کس حد تک شامل ہیں اور سیدنا حضرت اقدس کی جماعت میں شامل ہو کر کہاں تک یہ تعلق نبھا رہے ہیں

خاکسار کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ وکیگن کے صدر محترم علی رضا صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دوپہر کے کھانے سے فارغ ہو کر اذان دی گئی اور نمازِ ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں ہال سے باہر کافی لوگوں نے ہمیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور دلچسپی کا اظہار کیا۔ کھانے کے دوران ایک عیسائی دوست نے خاکسار سے گفتگو کرتے ہوئے اسلام کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کا اشتیاق ظاہر کیا چنانچہ ان کی سہولت کے پیش نظر بدھ کی شام ۷ بجے سے ۹ بجے تک دو گھنٹہ تک کا وقت طے پایا تا انہیں اسلام کے بارہ میں مکمل معلومات سے روشناس کرایا جا سکے۔ الغرض ۳ گھنٹے تک یہ تمام کارروائی جاری رہی۔

آخر میں ریجنل صدر مکرم رشید احمد صاحب نے دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ تمام دوستوں نے اس جلسہ کو سراہا اور بار بار ایسے اجلاسات منعقد کرنے کو، دوستوں کی معلومات میں اضافہ کا ایک ذریعہ قرار دیا آخر میں سب قارئین سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کی مقبول خدمت کی توفیق دے اور اسلام کا پیغام ہر گھر تک پہنچانے کی توفیق دے

- آمین -

بقیہ :- غلام احمد عطاء

ایسے موقع پر خوشی کا ہی اظہار کیا۔ ایک دو مرتبہ کچھ مشکل وقت بھی آئے۔ کچھ دفتری الجھنیں پیدا ہو گئیں۔ میں نے پوچھا تو کسی گھبراہٹ کے بغیر کہنے لگے کہ ذرا فکر نہیں کوئی تشویش نہیں۔ میں دیانتدار انسان ہوں میں نے اپنا کام ایمانداری سے کیا ہے اس لئے مجھے کسی قسم کا ڈر نہیں کیونکہ جماعت کے لئے جو میں نے بہتر سمجھا وہی کیا جو نقصان دہ تھا اُسے نہیں کیا۔ چنانچہ عطاء صاحب کی دیانتداری ایمان داری اور کھرے پن نے ان کو بری ثابت کر دیا۔

زندگی وقف کرنا اتنا مشکل نہیں جتنا کہ اس عہد کو نبھانا۔ غلام احمد صاحب عطاء نے زندگی وقف کی۔ ایم۔ ایس۔ سی کیا اور سندھ کے جھلستے ہوئے ریگستانوں اور آندھیوں کی سیٹیوں میں ہنستے کھیلتے زندگی گزار دی ماتھے پہ کبھی شکن نہ آیا۔ کبھی شکوہ نہ کیا۔ ربوہ بلایا آ گئے اور کبھی گلہ نہ کیا اور اب خدا کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ یہاں تو شکایت کی جگہ ہی نہ تھی۔ غرضیکہ مرحوم عطاء صاحب نہایت مخلص اور بے نفس اور بے ضرر انسان تھے۔ مرنج مرنجاں طبیعت پائی تھی۔ اور بڑے منکسر المزاج تھے خدمتِ دین اور خدمتِ خلق کی توفیق اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلسل عطا ہوتی رہی۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے اگست ۱۹۴۷ء میں ایک خواب دیکھا جس میں محترم عطاء صاحب کا ذکر آتا ہے۔ خواب کے الفاظ یوں ہیں۔

"ایک مجلس میں کچھ آدمی بیٹھے ہیں۔ ایک چارپائی بچھائی گئی۔ جس پر ایک طرف میں بیٹھا درمیان میں کوئی اور شخص جسکا نام یاد نہیں اور پھر ایک نوجوان۔ میں نے نام پوچھا تو اُس نے یا کسی اور نے کہا۔ غلام احمد عطاء" (الفضل ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء)

ایسے مخلص اور نیک اور محبت کرنے والوں کو خدا اپنے فضلوں سے اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اُن پہ اپنی رحمتوں کی چادر ڈال دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

بقیہ :- تاریخی عہد

جماعت کے نوجوانوں سے لیتے جائیں اور جب تمہاری نئی نسل تیار ہو جائے تو پھر اسے کہیں کہ وہ اس عہد کو اپنے سامنے رکھے اور ہمیشہ اسے دہراتی چلی جائے اور وہ نسل یہ عہد اپنی نسل کے سپرد کر دے۔ اور اس طرح ہر نسل اپنی اگلی نسل کو تاکید کرتی چلی جائے۔ اسی طرح بیرونی جماعتوں میں جو جلسے ہوا کریں ان میں بھی مقامی جماعتیں خواہ خدام کی ہوں یا انصار کی یہی عہد دوہرایا کریں یہاں تک کہ دنیا میں احمدیت کا غلبہ ہو جائے اور اسلام اتنا ترقی کرے کہ دنیا کے چپہ چپہ پر پھیل جائے" (مشعلِ راہ صفحہ ۹۱۳)

قارئین! یہ آپکا مقدس اور اہم فریضہ ہے کہ آج اس عہد کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں تاہم اور ہماری نسلیں ہمیشہ خلافت سے وابستگی کی اہمیت کو سمجھتی رہیں اور زندگیاں وقف کرنیوالے ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں۔

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے اس کو خود خرید کر پڑھیں۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کے زیر انتظام منعقدہ مقابلہ مضمون نویسی کے لئے مضامین بھجوانیکی آخری تاریخ مورخہ ۳۰ راگست تک بڑھادی گئی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ وطالبات موسم گرما کی تعطیلات کے دوران مضامین تیار کرکے بھجوا سکیں۔ دیگر اہل علم احباب کو بھی مقابلہ میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنا ہوگا:۔

۱۔ سویابین کے اجزائے ترکیبی ۲۔ سویابین کے فوائد

۳۔ جسم انسانی میں LECITHIN کی اہمیت ۴ سویابین استعمال کرنے کے طریق

ہر مضمون بڑے سائز کے کم از کم چار صفحات پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ نیز حوالہ جات ضرور تحریر کئے جائیں۔ مقابلہ میں اوّل، دوم، سوم آنے والوں کے علاوہ خصوصی انعامات بھی دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ (محمد احمد اشرف صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور۔ دارالحمد۔ ۱۳۴۔ اے نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری انصاراللہ

ماہ وفا/جولائی ختم ہو چکا ہے جن مجالس انصاراللہ نے اپنی اس ماہ کی رپورٹ ابھی تک مرکز کو ارسال نہ فرمائی ہو ان سے درخواست ہے کہ اپنی رپورٹ جلد مکمل کرکے دفتر انصاراللہ مرکزیہ میں بھجوادیں اور آئندہ کے لئے یہ انتظام فرمائیں کہ مجالس کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچتی رہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ملک سعید احمد صاحب ۱۰۲/۵۷ محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ مکرمہ زاہدہ حمید صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ قطعہ ۱۳ واقع محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل ورثاء بھی ہیں۔ سوائے منصورہ سعید صاحبہ کے تمام نے دستخط کر دیئے ہیں کہ پلاٹ مذکورہ مسعود احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔

۲۔ روبینہ سعید صاحبہ ۳۔ ناصرہ سعید صاحبہ ۴۔ فردوزہ سعید صاحبہ

۵۔ انیسہ سعید صاحبہ ۶۔ راشدہ سعید صاحبہ (نابالغ) ۷۔ مسعود احمد صاحب

دختران وپسر مرحومہ ۸۔ مولوی خورشید احمد صاحب والدہ مرحومہ

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ برضامندی ورثاء مسعود احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلانِ نکاح

۔۔ خاکسار کے بیٹے عزیزم محمود النور (بی۔ کام) کا نکاح ہمراہ عزیزہ طاہرہ رشیدہ بی۔ اے دختر مکرم ملک رشید احمد خان صاحب سکنہ سادات سٹریٹ میکلوڈ روڈ لاہور مکرم مولوی بشیر الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے ۲۵ رجولائی ۸۲ء کو بعد نماز مغرب بعوض مبلغ ۱۵۰۰۰/ روپے مہر پڑھا۔ جملہ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے بابرکت بنائے۔ (انور ملک ۱۳۱۲ لوہاری منڈی صدر لاہور چھاؤنی)

—•—

سائیکل سفر۔ خدام بھائی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریک پر لبیک کہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں سائیکلوں پر اجتماع خدام الاحمدیہ میں شریک ہوں۔ (منتظم سائیکل سالانہ اجتماع)

مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر متوجہ ہوں

خاکسار نے ایک نہایت ضروری کام کے سلسلے میں مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر بلاک جی رحمانیہ منزل ڈیرہ غازی خان کی خدمت میں چند خطوط لکھے مگر ابھی تک ان کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ ممکن ہے کہ ڈاک کی خرابی کی وجہ سے یہ خطوط ان تک نہ پہنچے ہوں۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر جب یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر خاکسار سے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

S. Q MUBBASHER
POST LAGERND 81, 8500 NÜRNBERG
W - GERMANY
(مبشر نیورن برگ مغربی جرمنی)

اعلان گمشدگی

۔۔ ایک بٹوا سبز رنگ کا جس میں قریباً پچاس روپے Rs 50/- تھے اور خاکسار (بشیر احمد ولد مہر دین مکان نمبر ۶۴۔ ۱۰۳ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ) کا شناختی کارڈ گولبازار میں کہیں گر گیا ہے۔ جس دوست کو ملے محلہ دارالیمن کے صدر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم کو پہنچا کر ممنون فرمادیں۔

(بشیر احمد ایجنٹ الفضل ۵/۶ کریم میڈیکل ہال گول منشی محلہ فیصل آباد)

۔۔ مورخہ ۲۷ رجولائی کو ایک کیمرہ گم ہوگیا ہے۔ یہ کیمرہ لاہور سے آنیوالی چند غیر احمدی مستورات کا تھا جو کسی نے لاک شدہ کار (دارالضیافت) سے نکال لیا ہے۔ اگر کسی صاحب یا بہن کو علم ہو تو وہ دفتر لجنہ مرکزیہ میں اس کی فوری اطلاع دیں۔ (سکینہ عباسی۔ لاہور)

دعائے مغفرت

۔۔ میرے اور حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم سابق مبلغ افریقہ کے بھائی عزیزم محمد اسماعیل صاحب ریٹائرڈ فورمین ریلوے لاہور ۲۹ رجولائی ۸۲ء کو صبح حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر قریباً ساٹھ سال وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور اسی دن بعد نماز عصر قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم بہت خلیق اور ہنس مکھ تھے کبھی کسی کا دل نہ دکھاتے اور ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے۔ پسماندگان میں دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (حکیم محمد صدیق ۱/۲۸ فیکٹری ایریا ربوہ)

۔۔ میرے ماموں مرزا احمد دین صاحب آف چوکنا توالی ضلع گجرات کی اہلیہ محترمہ بیگم بی بی صاحبہ عرصہ چھ ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۲۷/۸۲ کو رات پونے دس بجے بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت کم گو صابرہ، شاکرہ اور مہمان نواز تھیں اور سلسلہ کے کارکنوں کی بہت عزت کیا کرتی تھیں۔ تبلیغ کا بھی بہت شوق تھا۔ حاجت مند کی ضرورت اپنی طاقت کے مطابق پوری کرتی تھیں۔ مرحومہ کی اولاد میں صرف ایک بیٹا ہی ہے۔ تمام بہن بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی بلندیٔ درجات، مغفرت اور تمام لواحقین کو صبر کی توفیق ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشارت احمد کوثر معلم وقف جدید دھیر کے کلاں ضلع گجرات)

درخواست دعا

۔۔ میرے عزیز ضیاء الدین صاحب ظفر چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کا چھوٹا بچہ عرصہ دو تین ماہ سے ایک قسم کے فالج کے باعث بیمار چلا آرہا ہے علاج جاری ہے لیکن تاحال کامل صحت نہیں ہوئی احباب جماعت سے گذارش ہے کہ بچہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (چوہدری فضل الدین احمد
دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

زعماء و زعماء اعلیٰ مجالس انصاراللہ امتحان سہ ماہی دوم کے حل شدہ پرچے زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ شوریٰ انصار اللہ کیلئے تجاویز بیس ستمبر ۱۹۸۲ء تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اڑتیسواں سالانہ اجتماع ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش (اکتوبر ۱۹۸۲ء) کو منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خلافت رابعہ کے بابرکت دور کا یہ پہلا اجتماع ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو اس اجتماع میں شامل ہو کر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور کلمات سے مستفیض ہونا چاہیئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی ارشاد ہے کہ:۔

"ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں ہماری پوری کی پوری جماعت کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔" (الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

قائدین علاقہ، قائدین اضلاع اور قائدین مقامی سالانہ اجتماع کے بارے میں پوری ہمت سے تیاری شروع کر دیں اور دعا بھی کرتے رہیں اپنی مساعی سے مرکز کو آگاہ رکھیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

حل شدہ پرچے امتحان سہ ماہی دوم

تمام زعماء و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم کے حل شدہ پرچے جلد از جلد مرکز کو ارسال کر دیں۔ جو مجالس رمضان المبارک کی وجہ سے امتحان لیکر پرچے نہیں بھجوا سکیں۔ ان سے خصوصی درخواست ہے کہ حل شدہ پرچے انصار سے جلد از جلد حاصل کر کے مرکز کو بھجوائیں امید ہے کہ سہ ماہی دوم کے امتحان میں شامل ہونے والے انصار کی تعداد سہ ماہی اول میں شریک ہونیوالے انصار کی تعداد سے زیادہ ہوگی۔ جزاکم اللہ۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کا سالانہ کنونشن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس امر کا اعلان کیا جاتا ہے کہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کا سالانہ کنونشن انشاء اللہ ۱۴ اکتوبر بروز جمعرات بعد از نماز عشاء ربوہ میں منعقد ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت اجلاس سے خطاب فرمانا قبول کر لیا ہے جملہ احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز سے شرکت کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن)

وقفِ عارضی برائے طلبہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ کے تمام طلبہ کے لیے دوران سال ایک مرتبہ کم از کم دو ہفتہ کے لیے وقف عارضی کرنا ضروری ہے خواہ موسمی تعطیلات میں یا موسم بہار کی رخصتوں میں۔ امسال جن طلبہ نے ابھی تک وقف عارضی نہیں کیا وہ فوری طور پر دفتر وقف عارضی سے رابطہ پیدا کر کے وقف عارضی کا نام پُر کر دیں یا ان سے وقت معین کر لیں اور جامعہ کو بھی اس کی اطلاع دیں۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ)

سالانہ رپورٹ لجنات

• ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ یکم اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور لائحہ عمل کے مطابق ہونی چاہیئے ہر لجنہ رپورٹ کی دو دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائے۔ نیز ۳۰ ستمبر کو لجنہ کا مالی سال ختم ہوتا ہے۔ اس تاریخ تک تمام چندے مع چندہ نامرات بھجوا دیں اس کے بعد کی آمد اس سال میں شمار نہ ہوگی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ وقفِ جدید اور ۲۹ رمضان المبارک کی دعا

چندہ وقف جدید کی سو فیصد ادائیگی کرنے والی جماعتوں اور معاونین خصوصی صفِ اوّل ۱۰۰۰ روپے صفِ دوم ۵۰۰ روپے۔ نیز ۱۰۰ روپے اور پچاس روپے (۵۰ روپے) تک ادا کرنے والے مخلصین کرام کے اسماء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں انفرادی طور پر پیش کر کے اور باقی چندہ دہندگان کے لئے اجتماعی طور پر ۲۹ رمضان المبارک کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعاءِ خاص کی درخواست کی گئی تھی۔ جس پر حضور نے سب کے لئے دعا فرمائی اور اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا کہ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ تمام مخلصین کو یہ دعا مبارک کرے اور اپنے دین و دنیوی فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ایصالِ ثواب

محترمہ بیگم صاحبہ راجہ غلام حسین صاحب مرحوم دارالصدر شرقی ربوہ اپنے خاوند مرحوم کو ایصال ثواب کے لئے مبلغ یک صد روپیہ مساجد فنڈ بھجواتے ہوئے ملتجی ہیں کہ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ حقیر قربانی قبول فرمائے۔ ان کے مرحوم خاوند کو مغفرت اور بلندیٔ درجات سے نوازے۔ آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

خصوصی ہدایت برائے لجنات

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پروگرام میں مقابلوں کے علاوہ درس قرآن مجید، درس حدیث ذکر حبیب اور لجنہ کی بزرگ صحابیات کی زندگیوں سے متعلق تقاریر بھی ہوں گی۔ اجتماع کا مرکزی نقطہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب ہوگا۔ آنے والی بہنوں کو چاہیئے کہ وہ ساتھ آنیوالے بچوں اور بچیوں کو سمجھا کر لائیں کہ وہ خاموشی سے خطاب سنیں اور ہر حال میں آداب مجلس کو ملحوظ رکھیں۔ جزاکم اللہ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہر احمدی بچہ تعلیم حاصل کرے

پیارے امام کا یہ ارشاد ہمیشہ بچے، ان کے والدین، قائدین اور جملہ عہدیداران پیش نظر رکھیں اور اس امر کی نگرانی کریں کہ ہر احمدی بچے نے کم از کم میٹرک تک لازمی تعلیم حاصل کرنی ہے۔

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

ماہنامہ خالد آپ کا اپنا ترجمان ہے اسکی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے
(مینیجر خالد)

بقیہ :- خطبہ جمعہ

ان کے زبردست عشق قرآن کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں قرآن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ قرآن میری روح کی غذا ہے ایک دفعہ آپ مسجد اقصیٰ میں درس دیتے ہوئے اچانک سخت بیمار ہو گئے آپ کو چارپائی پر ڈال کر لے جایا جا رہا تھا مسجد مبارک کے قریب سے گزرے تو فرمایا گھر نہ لے جاؤ مسجد میں لے چلو بڑی مشکل سے نماز ادا کی اور پھر ایک رکوع کا درس دیا اور پھر فرمایا کہ اب میری طبیعت بہتر ہے۔ اب مجھے لے چلو۔

مولانا صاحب موصوف نے احباب کو تلقین فرمائی کہ احمدی کا نام ہی دنیا میں سب سے زیادہ قرآن کریم جاننے والا ہونا چاہیئے احباب کو قرآن کریم کی محبت میں اپنی زندگی گداز کر دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

خطبہ ثانیہ کے دوران محترم مولانا نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورۂ یورپ کے بارے میں دعاؤں کی تحریک کی اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کہ آخری زمانہ میں آفتاب مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا کا یہ مطلب ہے کہ مغرب سے کفر و ضلالت دور ہو جائے گی۔ چنانچہ مغرب سے کفر کی تاریکیوں کو دور کرنے کے لیے جماعت احمدیہ کے خلفاء کے بالہ بار کے یورپ کے دورے ضروری ہیں تاکہ اس حدیث نبوی کے پورا ہونے کا وقت جلد آ سکے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ دورہ بھی حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے دوروں کی ایک کڑی ہے۔ اس لیے زیادہ سے زیادہ سوز و گداز کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قدم پر حضور ایدہ اللہ کی روح القدس سے تائید فرمائے۔ آپ کی کوششوں کو اس درجہ برکت بخشے کہ نہ صرف سپین بلکہ ساری دنیا انوار اسلامی اور برکات قرآنی سے اسی طرح محیط ہو جائے جس طرح سورج کی کرنیں سب کو اپنے احاطہ میں لے لیتی ہیں۔ آمین۔

● خاکسار کے چچا جان کو کل رات فالج کا شدید حملہ ہوا۔ کچھ اثر زبان پر بھی ہوا ہے جس کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے اور کمزوری دور کرے آمین (کارکن نذیر احمد دفتر الفضل ربوہ)

(بقیہ صفحہ ۲)

جبر ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پر نہ کیا ہوگا۔ اموال صحابہ میں ہی تقسیم ہوتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دینی خدمات کا دائرہ بھی بیشتر صحابہ سے بڑھا ہوا تھا۔ مگر ممکنہ فتنہ کو پیدا ہونے سے پہلے ہی بند کرنے کے لئے اپنے داماد کو اس کا حق نہ دیا۔

مسلمان حکمرانوں کے لئے، با اختیار لوگوں کے لئے، ہر ایسے شخص کے لئے جس کے ہاتھ میں ایک منصب ہے جس سے وہ عوام الناس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اس پاکیزہ واقعے میں کتنا گہرا سبق ہے۔

کبھی تنہائی میں اس پر غور کریں تو روح کا ذرہ ذرہ پکار اٹھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

● تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے ایک علاقہ نیوالا (NEWALA) میں اس سال خشک سالی کی وجہ سے احباب جماعت احمدیہ اور دیگر ہزاروں مقامی لوگ سخت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں پانی کی استقدر قلت ہے کہ دوسری ضروریات تو الگ پینے کے لئے بھی پانی نہیں مل رہا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ رب العالمین خاص نظر کرم فرمائے اور اپنی مخلوق کی مشکلات دور فرمائے۔ آمین۔ اللھم آمین۔ (وکالت تبشیر)

مسجد "بشارت" سپین کی بابرکت تقریب افتتاح کے موقع پر

احباب جماعت کی خدمت کیلئے خصوصی پیشکش

فیصل آباد/لاہور۔ کراچی۔ لندن۔ مالاگا (سپین) مالاگا (سپین)، فرینکفرٹ/پیرس، کراچی فیصل آباد/لاہور	۹۳۸۰/- روپے
کراچی لندن مالاگا (سپین)، مالاگا (سپین)، فرانس کراچی	۹۱۲۰/- روپے
راولپنڈی لندن مالاگا (سپین)، مالاگا (سپین)، پیرس راولپنڈی	۹۲۸۰/- روپے
فیصل آباد / لاہور کراچی لندن لندن کراچی لاہور / فیصل آباد	۸،۰۰۰/- روپے

ٹرانسپورٹ انفارمیشن آفس

برٹش ایئرویز

اقصیٰ روڈ ربوہ ٹیلیفون ۴۹۳

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

ہر قسم کے نقص سے پاک

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک :- جس میں پختہ سڑکیں۔ نالیاں۔ بجلی۔ میٹھے پانی کی سپلائی۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک :- بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی۔ چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔

شکور پارک :- مسجد اقصیٰ کے پہلو میں بیرکوں کے ساتھ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانے کی گارنٹی۔ رابطہ کے لئے۔

پاکر و پیام ایجنٹ :- حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ دوکان ۶۱۴ فون گھر ۴۱۶

صدیق اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

علی اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۶۶۴

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

worldwide flights British airways We'll take more care of you.

INFORMATION OFFICE

AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS CONTACT:-

AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493

travel to destinations.